سوال

کیا مسجد کی تعمیر پر اپنا سارا مال خرچ کرنے والا متولی مسجد کے مال سے اپنی ضرورت کے لیے مال لے سکتا ھے

جواب

مسجد کے متولی کا مسجد سے پیسے لینا؟ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ کیا مسجد کی تعمیر پر اپنا سارا مال خرچ کرنے والا متولی مسجد کے مال سے اپنی ضرورت کے لیے مال لے سکتا ہے۔ ؟ الجواب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ! الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد! پہلی بات تو یہ ہے نبی کریم ﷺ نے ایک تہائی مال سے زیادہ مال صدقہ کرنے سے منع فرمایا ہے۔تاکہ یہ نہ ہوکہ انسان صدقہ کرنے کے بعد خود لوگوں سے مانگتا پھرے۔ سیدنا سعد بن ابی وقاص نے جب اپنے پورے مال کی وصیت کی خواہش کا اظہار کیا تو نبی کریم ﷺ نے انہیں فرمایا: "أَوْصِ بِالثُّلُثِ وَالثُّلُثُ كَثِيرٌ" "ایک تہائی کی وصیت کرو، اور ایک تہائی بھی زیادہ ہے۔"(مسلم :1628) اور اگر کسی متولی نے یہ کر لیا ہے اور پھر وہ واقعی ضرورت مند بھی اور اس کے پاس کوئی کاروبار یا آمدن کا کوئی ذریعہ بھی نہیں ہے۔ تو اسے چاہیئے کہ وہ مسجد کے کسی کام مثلا صفائی وغیرہ کی کوئی ڈیوٹی لے لے اور اپنی مرضی سے کچھ لینے کی بجائے نمازیوں کی ایک کمیٹی بنا دے اور پھر وہ کمیٹی جو تنخواہ اس کی مقرر کرے وہ اس سے لے لیا کرے۔تاکہ کسی قسم کے شک وشبہے کا کوئی مسئلہ نہ رہے۔ بغیر کسی ڈیوٹی کے مسجد سے لینا شاید درست نہیں ہے۔ کیونکہ مسجد کوئی دکان نہیں ہے کہ پہلے مسجد بنا دی اور پھر اس سے کمائی کرنا شروع کر دی۔ مسجد تو اللہ کا گھر ہے جس کی فی سبیل اللہ خدمت کی جانی چاہیئے۔ ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب فتوی کمیٹی محدث فتوی